Received on 11-5-74

پیارے نبیؐ

کی

پیاری زبان

(تیسرا حصہ)

مؤلف

مولانا عبدالرحمٰن طاہر سورتی مدظلہ

شائع کردہ

ادارہ فروغ عربی (پاکستان) میرپورخاص

زیر سرپرستی

انجمن ترقی عربی (پاکستان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

اپنے مرحوم دوست جناب تصدّق حسین ہاشمی عفر اللہ لہٗ کے نام جنہوں نے پیرسالی میں بسترِ مرگ پر "پیارے نبیؐ کی پیاری زبان" کا پہلا حصّہ ختم کیا۔ اور اس کے ذریعہ آسانی سے عربی سیکھنے کا اعتراف کیا۔

ہم مرحوم کے اس قابلِ تقلید عملی نمونہ کو، جو انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی حدیث "اُطْلُبُوْا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلَى اللَّحْدِ: گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو" پر عمل کرتے ہوئے پیش کیا، تمام مسلمانوں کے سامنے پیش کرتے ہوئے ان سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ بھی اس حدیث کو اپنا شعار بنا کر قرآن مجید سمجھنے کے لئے عربی زبان سیکھنا شروع کر کے دین و دُنیا کی سعادت حاصل کریں۔

دُعا ہے کہ خدا مرحوم کو جنّت الفردوس میں جگہ دے۔ اور مسلمانوں کو اُن کے عملی نمونے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مؤلّف

٣

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

3-١

١- اَلدَّرْسُ الأَوَّلُ

(١- پہلا سبق)

بِ: سے، ساتھ (حرفِ جار)۔ فَهِمَ: وہ سمجھا ۔ كَبُرَ: وہ بڑا ہوا۔ صَغُرَ: وہ چھوٹا ہوا۔ يَا: اے (مذکر و مؤنث)۔ أَيُّهَا، يَا أَيُّهَا: اے (مذکر) أَيَّتُهَا، يَا أَيَّتُهَا: اے (مؤنث)

(١) يَا اللّٰهُ! أَنْتَ رَبٌّ (٢) يَا اَللّٰهُ! أَنْتَ إِلٰهٌ (٣) يَا رَجُلُ! مَنْ أَنْتَ؟ (۴) أَنَا حَامِدٌ (۵) يَا امْرَأَةُ! هَلْ أَنْتِ أُسْتَاذَةٌ؟ (٦) نَعَمْ، أَنَا أُسْتَاذَةٌ (٧) يَا حَامِدُ! مَنْ هٰذَا؟ (٨) يَا مَرْيَمُ! هٰذَا أَبٌ (٩) يَا بِنْتُ! هَلْ فَهِمْتِ؟ (١٠) نَعَمْ فَهِمْتُ يَا أُمُّ۔

(ترجمہ) اے اللہ! تو پروردگار ہے (٢) اے اللہ! تو معبود ہے (٣) اے مرد! تو کون ہے؟ (۴) مَیں حامد ہوں (۵) اے عورت! کیا تو اُستانی ہے؟ (٦) ہاں! مَیں اُستانی ہوں (٧) اے حامد! یہ کون ہے؟ (٨) اے مریم! یہ باپ ہے (٩) اے بیٹی! کیا تو سمجھی؟ (١٠) ہاں، مَیں سمجھی، اے ماں۔

(قاعدہ) "یا" ایک حرف ہے جس سے کسی نام کو پکارا جاتا ہے۔ "یا" کے بعد آنے والے اسم پر صرف ایک پیش لگتا ہے۔ "یا" کے ذریعہ جس نام کو

پکارا جاتا ہے اس کے شروع میں "اَلْ" نہیں ہوتا، صرف "اَللّٰهُ" ایک ایسا نام ہے جس پر "اَلْ" ہے اور اسے "یَا" کے ذریعہ پکارا جاتا ہے۔ "یَا" کے بعد مذکّر نام بھی آسکتا ہے اور مؤنّث نام بھی۔

(۱) أَيُّهَا الْأَخُ! أَيْنَ الْكِتَابُ؟ (۲) أَيَّتُهَا الْأُخْتُ! اَلْكِتَابُ عَلَى الطَّاوِلَةِ (۳) يَا أَيَّتُهَا الْأُمُّ! أَيْنَ الْأَبُ؟ (۴) يَا أَيُّهَا الْإِبْنُ! هُوَ فِي الْمَسْجِدِ (۵) يَا أَيُّهَا الْكَافِرُ! هَلْ فَهِمْتَ؟ (۶) نَعَمْ فَهِمْتُ يَا أَيَّتُهَا الْمُسْلِمَةُ۔

(**ترجمہ**) (۱) اے بھائی! کتاب کہاں ہے؟ (۲) اے بہن! کتاب میز پر ہے (۳) اے ماں! باپ کہاں ہے؟ (۴) اے بیٹے! وہ مسجد میں ہے (۵) اے کافر! کیا تو سمجھا؟ (۶) ہاں! میں سمجھا، اے خدا کی فرمانبردار عورت۔

(**قاعدہ**) اَيُّهَا اور اَيَّتُهَا بھی دو حروف ہیں جو "یَا" کی طرح ناموں کو پکارنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں لیکن ان کے بعد جو نام آتا ہے اس پر "اَلْ" ضرور ہوتا ہے أَيُّهَا کے بعد مذکّر نام اور أَيَّتُهَا کے بعد مؤنّث نام آتا ہے، ان دونوں لفظوں کے شروع میں "یَا" بڑھا کر یَا أَيُّهَا اور یَا أَيَّتُهَا بھی کہتے ہیں، جس حرف کے ذریعے کسی کو پکارا جاتا ہے وہ "حرفِ نداء" کہلاتا ہے۔

(۱) مَنْ صَغُرَ وَمَنْ كَبُرَ؟ (۲) اَلْإِبْنُ صَغُرَ وَالْأَبُ كَبُرَ (۳) هَلْ صَغُرَتِ الْأُسْتَاذَةُ؟ (۴) لَا، اَلْأُسْتَاذَةُ كَبُرَتْ۔

(۵) أَفَهِمْتَ يَا إِقْبَالُ ؟ (۶) نَعَمْ أَنَا فَهِمْتُ أَيُّهَا الأُسْتَاذُ۔
(۷) مَنْ كَتَبَ بِالْقَلَمِ؟ (۸) أَنَا كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ۔

(ترجمہ) کون چھوٹا ہوا اور کون بڑا ہوا ؟ (۲) بیٹا چھوٹا ہوا۔ اور باپ بڑا ہوا (۳) کیا اُستانی چھوٹی ہوئی ؟ (۴) نہیں، اُستانی بڑی ہوئی (۵) کیا تو سمجھا، اے اقبال ؟ (۶) ہاں، میں سمجھا، اے اُستاد (۷) قلم سے کس نے لکھا؟ (۸) میں نے قلم سے لکھا۔

(قاعدہ) (۱) آپ نے اب تک عربی کے جو الفاظ سیکھے ہیں اُن میں کچھ تو اسم[۱] ہیں جیسے رَجُلٌ، قَلَمٌ، دَوَاةٌ وغیرہ، کچھ فعل[۲] ہیں جیسے قَرَأَ، فَهِمَ، صَغُرَ، کچھ حرف[۳] ہیں جیسے بِ، فِي، يَا، وَ، فَ وغیرہ، ہم جو جملہ بھی عربی میں بولتے ہیں ان میں یہی تین چیزیں ہوتی ہیں اور ان کے علاوہ کوئی چوتھی چیز عربی جملہ میں نہیں ہوتی۔

(۲) "بِ" حرفِ جار ہے، اس کے بعد جو اسم آئے گا اس کے آخری حرف پر زیر (ایک زیر یا دو زیر) ہوں گے، جیسے بِالْقَلَمِ، بِقَلَمٍ، (قلم سے، قلم کے ذریعہ)

(۳) آپ نے "فعل ماضی" کی پانچ شکلیں بنانا سیکھی ہیں اب تک جتنے فعل ماضی آپ نے پڑھے ہیں ان کی پہلی شکل میں تین حروف ہوتے ہیں مثلاً ذَهَبَ (ذَ[۱] هَ[۲] بَ[۳])، قَرَأَ (قَ[۱] رَ[۲] أَ[۳]) عَلِمَ (عَ[۱] لِ[۲] مَ[۳]) صَغُرَ (صَ[۱] غُ[۲] رَ[۳]) ذرا ان فعلوں کے دوسرے حرفوں کو دیکھئے جو بیچ میں ہیں، ان پر کہیں زبر ہے جیسے ذَهَبَ کی "هَ" پر کہیں زیر ہے

جیسے عَلِمَ کے "ل" پر، کہیں پیش ہے جیسے صَغُرَ کی "غ" پر۔

مشق (۱) مندرجہ ذیل اسموں کے شروع میں یا، یا اَیُّھَا، یا اَیَّتُھَا (حروفِ نداء) میں سے جو صحیح ہو وہ لگا کر لکھیئے:۔

(۱) أَرْضٌ (۲) نَارٌ (۳) سَمَاءٌ (۴) اَللّٰہُ (۵) مَرْیَمُ
(۶) اَلْکَافِرُ (۷) اَلْمُؤْمِنَۃُ (۸) إِقْبَالٌ (۹) اَلرَّجُلُ
(۱۰) اَلْجَاهِلُ (۱۱) اَلصَّابِرَۃُ

مشق (۲) آخری پارے میں جملہ (۳)، و (۵) و (۷) کے الفاظ میں سے اسم، فعل یا حرف بتائیے۔

مشق (۳) مندرجہ ذیل فعلوں میں بیچ کے حروف پر زبر، زیر یا پیش میں سے کونسی حرکت ہے:۔

(۱) شَرِبَ (۲) دَخَلَ (۳) کَبُرَ (۴) فَعَلَ (۵) جَهِلَ
(۶) صَغُرَ۔

3.2

۲- الدَّرْسُ الثَّانِي

(۲- دوسرا سبق)

هُ : اس، اس کا، اسے، اس کو (مذکّر) هَا : اس، اس کا، اسے اس کو (مؤنّث) كَ : تیرا، تجھے، تجھ کو، آپ کا (مذکّر) كِ : تجھ تیرا، تجھے، تجھ کو، آپ کا (مؤنّث) يِ : مجھ، میرا، مجھے، مجھ کو (مذکّر و مؤنّث) رَجَعَ : وہ پلٹا، واپس ہُوا۔ مُصِيبَةٌ : مصیبت۔

(۱) هٰذَا حَامِدٌ لَهُ سَيَّارَةٌ (۲) هٰذِهِ مَرْيَمُ لَهَا مَدْرَسَةٌ (۳) يَا فَاطِمَةُ! هَلْ لَكِ كِتَابٌ ؟ (۴) نَعَمْ، لِي كِتَابٌ (۵) يَا يُوسُفُ! هَلْ لَكَ أَخٌ ؟ (۶) نَعَمْ لِي أَخٌ (۷) هٰذَا قَلَمٌ أَنَا كَتَبْتُ بِهِ (۸) هٰذِهِ كُرَّاسَةٌ أَنَا كَتَبْتُ فِيهَا (۹) هٰذِهِ طَاوِلَةٌ عَلَيْهَا كِتَابٌ (۱۰) هٰذَا جَبَلٌ عَلَيْهِ رَجُلٌ۔

(ترجمہ) یہ حامد ہے اس کے لئے موٹر ہے (۲) یہ مریم ہے اس (مؤنّث) کے لئے مدرسہ ہے (۳) اے فاطمہ! کیا تیرے لئے کتاب ہے (۴) ہاں، میرے لئے کتاب ہے (۵) اے یوسف! کیا تیرے لئے بھائی ہے (۶) ہاں میرے لئے بھائی ہے (۷) یہ قلم ہے مَیں نے اس سے لکھا (۸) یہ کاپی ہے مَیں نے اس (مؤنّث) میں لکھا (۹) یہ میز

ہے اس (مؤنّث) پر کتاب ہے (۱۰) یہ پہاڑ ہے اس پر مرد ہے۔

(قاعدہ) آج کے سبق میں ہٗ، هَا، كَ، كِ، يِ، چھپے نام ہیں اور هُوَ، هِيَ، أَنْتَ، أَنْتِ، أَنَا کی طرح ضمیریں ہیں، فرق یہ ہے کہ آج کے سبق کی ضمیریں حرفِ جار کے بعد آسکتی ہیں لیکن هُوَ، هِيَ سے پہلے حرفِ جار مل کر نہیں آسکتا، آپ ہٗ سے پہلے "مِنْ" لگا کر مِنْهُ (اس سے)، اور "بِ" لگا کر بِهٖ (اس کے ساتھ) کہہ سکتے ہیں۔ لیکن هُوَ سے پہلے "مِنْ" لگا کر مِنْ هُوَ، یا "بِ" لگا کر (بِهِيَ) نہیں کہہ سکتے۔

ضمیریں اُن ناموں کے مطابق ہونی چاہئیں جن کے بجائے وہ استعمال کی جاتی ہیں، مثلاً حَامِدٌ عَالِمٌ، هُوَ أُسْتَاذٌ میں "هُوَ" "حَامِدٌ" کی جگہ بولا گیا ہے اس لئے هُوَ (مذکّر) ہے اگر یہاں بجائے "هُوَ" کے "هِيَ" بولا جائے تو غلط ہوگا، اسی طرح "هٰذِهٖ طَاوِلَةٌ عَلَيْهَا قَلَمٌ (یہ میز ہے اس پر قلم ہے) میں "هَا" مؤنّث ہے اس لئے کہ یہ طَاوِلَةٌ کی جگہ آیا ہے اور طَاوِلَةٌ مؤنّث ہے۔ یہ خوب سمجھ لینا چاہیئے کہ ضمیر جس نام کے بجائے آئے اُس کے مطابق مذکّر یا مؤنّث ہوگی۔

إِلٰى اور عَلٰى کے بعد جب ضمیریں آتی ہیں تو اُن کے آخر کا "الف" "یِ" بن جاتا ہے۔ جیسے إِلَيْكَ، عَلَيْكَ، إِلَيْهَا، عَلَيْهَا۔

"ہٗ" سے پہلے اگر زیر لگا ہوا حرف ہو یا جزم لگی ہوئی "یْ" ہو تو "ہٗ" کے بجائے "ہٖ" ہوجائے گا جیسے بِهٖ، عَلَيْهِ، فِيْهِ۔

(۱) أَنَا لِلّٰهِ وَأَنَا إِلَيْهِ رَاجِعٌ (۲) هُوَ نَظَرَ إِلَيَّ (۳) هٰذِهٖ

مُصِيْبَةٌ وَ أَنَا صَبَرْتُ عَلَيْهَا (۴) أَنَظَرْتَ إِلَيَّ ؟ (۵) نَعَمْ، نَظَرْتُ إِلَيْكَ (۶) هٰذِهٖ شَمْسٌ أَنَا نَظَرْتُ إِلَيْهَا (۷) هٰذِهٖ جَرِيْدَةٌ فِيْهَا نَبَأٌ۔

(ترجمہ) (۱) میں اللہ کے لئے ہوں اور مَیں اس کی طرف پلٹنے والا ہوں۔ (۲) اُس نے میری طرف دیکھا (۳) یہ مصیبت ہے اور مَیں نے اس (مؤنّث) پر صبر کیا (۴) کیا تُو نے میری طرف دیکھا ؟ (۵) ہاں، مَیں نے تیری طرف دیکھا (۶) یہ سُورج ہے مَیں نے اس (مؤنّث) کی طرف دیکھا (۷) یہ اخبار ہے اس (مونّث) میں خبر ہے۔

(قاعدہ) "ی" جو ضمیر ہے اس سے پہلے بھی جب "ی" ہو تو دو "ی" ملنے کی وجہ سے تشدید والی "یّ" بن جائے گی جیسے إِلٰی اور ی مل کر إِلَیَّ (میری طرف)، فِی اور ی مل کر فِیَّ (مجھ میں) عَلٰی اور ی مل کر عَلَیَّ (مجھ پر)

"ی" پر جزم رہتا ہے لیکن اس پر زبر بھی دیا جا سکتا ہے جیسے لِیْ (میرے لئے) کو "لِیَ" بھی کہہ سکتے ہیں۔

مشق (۱) عربی بنائیے:۔

(۱) یہ کمرہ ہے، اس میں چارپائی ہے (۲) یہ چارپائی ہے اس پر باپ ہے (۳) یہ کُرسی ہے اور میں اس پر بیٹھا (۴) یہ مسجد ہے مَیں اس میں داخل ہُوا (۵) یہ سمندر ہے اور اس میں کشتی ہے (۶) یہ کشتی ہے اور اس میں مرد ہے (۷) یہ دوات ہے اس میں قلم ہے (۸) کیا

تیرے لئے دل ہے؟ (۹) کیا تیرا (مؤنث کا) بھائی ہے؟ (۱۰) ہاں میرے لئے بھائی ہے۔

مشق (۲) عربی صحیح کیجئے!۔

(۱) هٰذا يَدٌ فِيهِ قَلَمٌ (۲) هٰذِهِ بَيْتٌ أَنَا ذَهَبْتُ اِلَيْهَا (۳) يَا مَرْيَمُ هَلْ لَكَ بَيْتٌ (۴) يَا حَامِدٌ! هَلْ لَكَ قَلْبٌ (۵) يَا الْكَافِرُ، أَنْتِ رَاجِعَةٌ إِلَى اللّٰهِ۔

ملحوظہ) "ل" کے معنے "لئے" "واسطے" ہیں، اس میں ملکیّت کا مفہوم ہے۔ لہٰذا آپ "لَهُ" کے معنے "اس کے لئے" کے بجائے "وہ رکھتا ہے" بھی کر سکتے ہیں مثلاً "لِي سَيَّارَةٌ": "میں موٹر رکھتا ہوں۔ "لَكَ قَلَمٌ": تو قلم رکھتا ہے۔ کتاب میں آپ اس طرح بھی "ل" کے معنے کر سکتے ہیں۔

3-3

۳۔ اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

(۳۔ تیسرا سبق)

عَبْدٌ: غلام۔بندہ، مَاءٌ: پانی، حِبْرٌ: روشنائی، رَصَاصٌ: سیسہ

(۱) عَبْدُ اللّٰہِ (۲) کِتَابُ اللّٰہِ (۳) رَسُوْلُ اللّٰہِ (۴) بَیْتُ اللّٰہِ

(۵) طَاوِلَۃُ الْمَدْرَسَۃِ (۶) قَلَمُ الْحِبْرِ (۷) قَلَمُ الرَّصَاصِ

(۸) مَدْرَسَۃُ الْبَلَدِ (۹) کَلْبُ حَامِدٍ (۱۰) بَابُ الْبَیْتِ

(۱۱) بِنْتُ مُحَمَّدٍ۔

(ترجمہ) (۱) اللہ کا بندہ (۲) اللہ کی کتاب (۳) اللہ کا رسول (۴) اللہ کا گھر (۵) مدرسہ کی میز (۶) روشنائی کا قلم (فونٹن پن) (۷) سیسہ کا قلم (پنسل) (۸) شہر کا مدرسہ (۹) حامد کا کتّا (۱۰) گھر کا دروازہ (۱۱) محمد کی بیٹی۔

(قاعدہ) مُرَکَّبِ اِضَافی | یہ ہم آپ کو بتا چکے ہیں کہ جب دو لفظ یا دو سے زیادہ الفاظ مل جاتے ہیں تو وہ مرکّب کہلاتے ہیں، مرکّب سے اگر پورا جملہ بن جائے تو مرکّب تام (پورا) کہلاتا ہے۔ اگر پورا جملہ نہ بنے تو وہ مرکّب ناقص (ادھورا) کہلاتا ہے۔ مرکّب تام (جملہ) تو آپ نے پہلے سبقوں میں بہت سے پڑھ لئے ہیں، لیکن مرکّب ناقص کی صرف ایک قسم آپ نے پڑھی ہے جسے جار مجرور کا مرکب کہتے ہیں،

کیونکہ اس میں ایک حرف جار ہوتا ہے اور دوسرا اس کے بعد آنے والا مجرور اسم مثلاً بِالْقَلَمِ ، بِهٖ وغیرہ۔

آج ہم آپ کو مرکب ناقص کی ایک نئی قسم بتاتے ہیں۔ اس مرکّب کے دونوں لفظ اسم ہوتے ہیں، پہلا اسم دوسرے اسم سے اس طرح ملتا ہے کہ ان دونوں کے ملنے سے ایک نام سے دوسرے کا تعلق اور نسبت معلوم ہو۔ یہ تعلق کئی قسم کا ہوتا ہے کبھی تو ملکیّت کا تعلق ہوتا ہے جیسے کَلْبُ حَامِدٍ : (حامد کا کتّا) کیونکہ حامد کتّے کا مالک ہے ، کبھی یہ تعلق کسی چیز اور اس کے حصّہ کا ہوتا ہے۔ جیسے بَابُ الْبَیْتِ : (گھر کا دروازہ) گھر بڑی چیز ہے اور دروازہ اس کا ایک حصّہ ہوتا ہے۔ کبھی رشتہ داری یا خادم اور آقا کا تعلق ہوتا ہے، جیسے بِنْتُ مُحَمَّدٍ (محمد کی بیٹی) رشتہ داری کا تعلق ہے، اور عَبْدُ اللّٰهِ (اللہ کا بندہ) مالک اور غلام کا تعلق ہے۔ عربی میں نسبت اور تعلق کو "اضافت" کہتے ہیں، اور اضافت کے ذریعے ملنے والے دو اسموں کو "مرکّب اضافی" کہتے ہیں۔

"مرکّب اضافی" کے دو ناموں میں سے پہلے نام کو "مُضَاف" کہتے ہیں اور دوسرے نام کو "مُضَاف اِلَیْه" کہتے ہیں، مرکّبِ اضافی پورا جملہ نہیں ہوتا بلکہ مرکبِ ناقص ہوتا ہے۔

مالک کو "مضاف الیہ" کہتے ہیں۔ اور وہ چیز جو ملکیّت ہو "مضاف" کہلاتی ہے۔ مثلاً "کَلْبُ حَامِدٍ" میں "کَلْبُ" مُضاف ہے اور "حَامِدٍ"

مضاف الیہ ہے، بڑی چیز کو مضاف الیہ کہتے ہیں اور اس کے حصّہ کو مضاف کہتے ہیں مثلاً "بَابُ الْبَیْتِ" میں "بَابُ" مضاف ہے اور "اَلْبَیْتِ" مضاف الیہ ہے۔ اسی طرح جس کا تعلق بتایا جائے "مضاف" کہلائے گا اور جس کی طرف تعلق لگایا جائے وہ "مضاف الیہ" کہلائے گا۔ مثلاً عَبْدُ اللّٰہِ میں "عَبْدُ" مضاف ہے۔ اور "اللّٰہِ" مضاف الیہ ہے، عربی میں پہلے "مضاف" آتا ہے اور بعد میں "مضاف الیہ"، لیکن اُردو میں پہلے "مضاف الیہ" اور بعد میں "مضاف" آتا ہے لہٰذا جب اُردو میں مرکّب اضافی کا ترجمہ کرنا ہو تو جو نام عربی میں پہلے ہو اُسے بعد میں لائیے اور جو نام بعد میں ہو اُسے پہلے لائیے، اسی طرح جب اُردو کے مرکّب اضافی کا عربی بنانا ہو تو پہلے آخر کا نام لائیے اور پھر پہلا، مثالیں

عربی مرکب اضافی	اُردو ترجمہ	اُردو مرکّب اضافی	عربی ترجمہ
(۱) کِتَابُ حَامِدٍ	حامد کی کتاب	(۱) اللہ کا رسول	رَسُوْلُ اللّٰہِ
(۲) مَدْرَسَۃُ تِلْمِیْذٍ	کسی شاگرد کا مدرسہ	(۲) اللہ کی کتاب	کِتَابُ اللّٰہِ

اُردو میں مرکّب اضافی کی پہچان یہ ہے کہ اس کے معنوں میں "کا"، کی، کے، را، ری، رے" ہوتا ہے، مرکّب اضافی کی مندرجہ بالا عربی مثالیں غور سے دیکھئے۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ:۔

مضاف	مضاف الیہ
(۱) مضاف کے شروع میں اَلْ نہیں لگتا	(۱) مضاف الیہ پر کبھی اَلْ لگتا ہے اور کبھی نہیں لگتا

مضاف	مضاف الیہ
(۲) مضاف کے آخری حرف پر ایک پیش ہوتا ہے اور تنوین کبھی نہیں لگتی	(۲) مضاف الیہ کے آخری حرف پر زیر رہتا ہے "اَل" ہو تو ایک زیر "اَل" نہ ہو تو دو زیر

(۱) أَنَا عَبْدُ اللّٰہِ (۲) مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہ (۳) اَلْكَعْبَةُ بَيْتُ اللّٰہ (۴) هٰذِهٖ تِلْمِيْذَةُ الْمَدْرَسَةِ (۵) هٰذَا صُنْدُوْقُ خَلِيْلٍ (۶) اَلْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰہِ (۷) ذٰلِكَ قَلَمُ الرَّصَاصِ (۸) هٰذَا قَلَمُ الْحِبْرِ (۹) هٰذَا مَاءُ الْبَحْرِ۔

(ترجمہ) (۱) میں اللہ کا بندہ ہوں (۲) محمدؐ اللہ کے رسول ہیں (۳) کعبہ اللہ کا گھر ہے (۴) یہ مدرسہ کی شاگردنی ہے (۵) یہ خلیل کا صندوق ہے (۶) قرآن اللہ کی کتاب ہے (۷) وہ پنسل ہے (۸) یہ فونٹن پن ہے (۹) یہ سمندر کا پانی ہے۔

مشق (۱) عربی بنائیے (جس نام کے ساتھ "کسی" ہو اسے نکرہ رکھیے)۔

(۱) کسی استاد کا قلم (۲) شاگرد کی کتاب (۳) کسی شاگردنی کی کاپی (۴) اللہ کا رسول (۵) اللہ کا گھر (۶) اللہ کی کتاب (۷) بہن کی بیٹی (۸) ماں کی ماں (۹) باپ کی سائیکل (۱۰) جاہل کا گدھا (۱۱) یہ دریا کا پانی ہے (۱۲) قرآن اللہ کی کتاب ہے (۱۳) یہ مسجد کا دروازہ ہے (۱۴) میں اللہ کا بندہ ہوں (۱۵) محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

مشق (۲) مرکب اضافی صحیح کیجئے:۔

(۱) اَلْكَلْبُ الْحَامِدُ (۲) اَلرَّسُوْلِ اللّٰہُ (۳) بَطْنٌ رَجُلٌ (۴) اَلْأَرْضُ اللّٰہُ (۵) نَارِ اللّٰہُ (۶) مَاءُ نَهْرٍ (۷) قَلْبُ الرَّجُلُ۔

۴- اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

(۴- چوتھا سبق)

(۱) قَلَمُ مَنْ؟ (۲) كِتَابُ مَنْ؟ (۳) بَيْتُ مَنْ؟ (۴) إِبْنُ مَنْ؟ (۵) بِنْتُ مَنْ؟ (۶) مَدْرَسَتُهُ (۷) دُكَّانُكَ (۸) سَيَّارَتُهَا (۹) سَرِيْرِيْ (۱۰) رَبُّكِ (۱۱) إِبْنُ هٰذَا (۱۲) قَلَمُ ذٰلِكَ (۱۳) عَيْنُ هٰذِهٖ (۱۴) يَدُ تِلْكَ۔

(ترجمہ) (۱) کس کا قلم؟ (۲) کس کی کتاب؟ (۳) کس کا گھر؟ (۴) کس کا بیٹا (۵) کس کی بیٹی (۶) اُس کا مدرسہ (۷) تیری دُکان۔ (۸) اُس (مؤنّث) کی موٹر (۹) میرا پلنگ (۱۰) تیرا (مؤنّث کا) پروردگار (۱۱) اِس کا بیٹا (۱۲) اُس کا قلم (۱۳) اِس (مؤنّث) کی آنکھ (۱۴) اُس (مؤنّث) کا ہاتھ۔

(قاعدہ) اُوپر مرکّب اضافی کی ۱۴ مثالیں ہیں، ان سب میں "مضاف الیہ" چھُپے نام ہیں، اور جیسا کہ آپ کو پہلے بتایا گیا ہے۔ چھُپے نام اپنی حالت پر رہتے ہیں اور اُن پر زبر، زیر پیش ظاہر نہیں ہوتے۔ یہ یاد رکھیئے کہ مرکّب اضافی میں مضاف ظاہر نام ہوتا ہے لیکن مضاف الیہ کبھی ظاہر نام اور کبھی چھُپا نام ہوتا ہے، جیسا کہ ہم نے پہلے بتایا مضاف کے آخری حرف پر پیش ہوتا ہے، لیکن جب "ی" مضاف الیہ ہو تو مضاف کے آخری

حرف پر زیر ہوتا ہے ۔ جیسے سَرِیْرِيْ، قَلَمِيْ، بَيْتِيْ وغیرہ۔

یہاں یہ فرق بھی یاد رکھیئے کہ ہٗ، ھَا، كَ، كِ، ی، ایسی ضمیریں ہیں جو مضاف الیہ بن جاتی ہیں۔ لیکن هُوَ، هِیَ، أَنْتَ، أَنْتِ، أَنَا ایسی ضمیریں ہیں جو مضاف الیہ نہیں بن سکتیں ۔

(۱) قَلَمُ مَنْ هٰذَا؟ (۲) هٰذَا قَلَمِيْ (۳) إِبْنُ مَنْ أَنْتَ؟ (۴) أَنَا إِبْنُ مُحَمَّدٍ (۵) أَيْنَ كِتَابُكَ؟ (۶) كِتَابِي عَلَى الطَّاوِلَةِ (۷) أَيْنَ سَرِيْرِيْ؟ (۸) سَرِيْرُكَ فِي الْغُرْفَةِ (۹) مَنْ رَبُّكَ؟ (۱۰) رَبِّيَ اللّٰهُ (۱۱) مَا اسْمُكَ؟ (۱۲) إِسْمِي نَجِيْبٌ۔

(ترجمہ) (۱) یہ کس کا قلم ہے؟ (۲) یہ میرا قلم ہے (۳) تو کس کا بیٹا ہے؟ (۴) میں محمد کا بیٹا ہوں (۵) تیری کتاب کہاں ہے؟ (۶) میری کتاب میز پر ہے (۷) میرا پلنگ کہاں ہے؟ (۸) تیرا پلنگ کمرہ میں ہے (۹) تیرا رب کون ہے؟ (۱۰) میرا رب اللہ ہے (۱۱) تیرا نام کیا ہے؟ (۱۲) میرا نام نجیب ہے ۔

(**قاعدہ**) مرکّب اضافی پورا جملہ نہیں ہوتا بلکہ جملہ کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے ۔ یہ جملہ اسمیہ میں کبھی مبتدا ہوتا ہے جیسے "كِتَابِيْ (مبتدا) عَلَى الطَّاوِلَةِ (خبر)" میں كِتَابِيْ مرکّب اضافی ہے اور مبتدا ہے ۔ اسی طرح "هٰذَا (مبتدا) قَلَمِيْ (خبر)" میں قَلَمِيْ مرکّب اضافی ہے اور خبر ہے۔

مشق (۱) عربی بنائیے :۔

(۱) یہ کس کی سائیکل ہے؟ (۲) تو کس کا بندہ ہے؟ (۳) تیرا (مؤنّث کا)

کیا نام ہے ؟ (۴) یہ کس کا گدھا ہے ؟ (۵) کیا یہ تیرا کتّا ہے ؟ (۶) یہ اُس (مؤنّث) کا اخبار ہے (۷) یہ میرا چہرہ ہے (۸) یہ میرا ہاتھ ہے اور یہ میری آنکھ ہے (۹) میرا بیٹا کہاں ہے ؟ (۱۰) تیرا (مؤنث کا) گھر کہاں ہے ؟ -

مشق (۲) اس سبق کے جُملوں میں سے دو ایسے جُملے لکھیئے جن میں مبتدا مرکّب اضافی ہو اور دو ایسے جُملے لکھیئے جن میں خبر مرکّب اضافی ہو۔

٥- اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ 3-5

(٥- پانچواں سبق)

عِنْدَ : پاس، نزدیک، قریب۔ مَعَ : ساتھ۔ بَیْنَ : درمیان،
قَبْلُ : پہلے۔ بَعْدُ : بعد، تَحْتُ : نیچے، فَوْقُ : اُوپر،
أَمَامُ : آگے، خَلْفُ : پیچھے، صَلوٰۃٌ : نماز (تلفظ صَلَاۃٌ)
وَقْتٌ : وقت۔ فَجْرٌ : فجر، تڑکا، پَو پھٹنے کا وقت۔ ظُهْرٌ : دوپہر،
ظہر۔ عَصْرٌ : سہ پہر، عصر۔ مَغْرِبٌ : سُورج غروب ہونے کا وقت،
مغرب۔ عِشَاءٌ : مغرب کے بعد سے تقریباً آدھی رات تک کا
وقت، عشاء۔

(۱) هَلْ عِنْدَكَ كِتَابٌ؟ (۲) نَعَمْ، عِنْدِي كِتَابٌ (۳) أَيْنَ بَيْتُكَ؟
(۴) بَيْتِي عِنْدَ الْمَسْجِدِ (۵) مَنْ مَعَكَ؟ (۶) مَعِي أَخِي، (۷) مَعَ مَنْ
أَنْتَ؟ (۸) أَنَا مَعَ اللهِ (۹) أَنَا مَعَكَ (۱۰) بَيْتِي بَيْنَ الْمَسْجِدِ
وَالْمَدْرَسَةِ (۱۱) اَلظُّهْرُ بَيْنَ الْفَجْرِ وَالْعَصْرِ (۱۲) اَللهُ
بَيْنِي وَبَيْنَكَ۔

(ترجمہ) کیا تیرے پاس کتاب ہے؟ (۲) ہاں، میرے پاس کتاب ہے
(۳) تیرا گھر کہاں ہے؟ (۴) میرا گھر مسجد کے نزدیک ہے (۵) تیرے
ساتھ کون ہے؟ (۶) میرے ساتھ میرا بھائی ہے (۷) تو کس کے ساتھ

ہے؟ (۸) میں اللہ کے ساتھ ہوں (۹) میں تیرے ساتھ ہوں (۱۰) میرا گھر مسجد اور مدرسہ کے درمیان ہے (۱۱) ظہر، فجر اور عصر کے درمیان ہے (۱۲) میرے درمیان اور تیرے درمیان اللہ ہے۔

(فائدہ) عِنْدَ، مَعَ، بَيْنَ، اضافی نام کہلاتے ہیں، کیونکہ یہ ہمیشہ مضاف ہوتے ہیں اور ان کے بعد "مضاف الیہ" آتا ہے، ان اضافی ناموں کے آخری حرفوں پر زبر رہتا ہے۔ اضافی ناموں کا مرکّب جار مجرور کے مرکّب کی طرح ہوتا ہے یعنی یہ مرکّب اسم نہیں بنتا، اور اس لئے جملہ اسمیہ میں "مبتدا" اور جملہ فعلیہ میں "فاعل" نہیں بنتا۔

(۱) ذَهَبَ قَبْلَ الْوَقْتِ (۲) حَضَرَ بَعْدَ الْوَقْتِ (۳) جَلَسَ تَحْتَ السَّمَاءِ (۴) نَظَرْتُ فَوْقَ الْأَرْضِ (۵) جَلَسَتِ الْأُسْتَاذَةُ أَمَامَ التِّلْمِيْذَةِ (۶) اَلِابْنُ خَلْفَ الْأَبِ (۷) أَكَلَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَأَكَلْتُ بَعْدَ الصَّلٰوةِ (۸) اَلْيَدُ فَوْقَ الرَّأْسِ (۹) اَلْمَدْرَسَةُ خَلْفَ الْمَسْجِدِ۔

(ترجمہ) (۱) وہ وقت سے پہلے گیا (۲) وہ وقت کے بعد آیا (۳) وہ آسمان کے نیچے بیٹھا (۴) میں نے زمین کے اوپر دیکھا (۵) اُستانی شاگردنی کے سامنے بیٹھی (۶) لڑکا باپ کے پیچھے ہے (۷) اُس نے نماز سے پہلے کھایا اور میں نے نماز کے بعد کھایا (۸) ہاتھ سر کے اُوپر ہے (۹) مدرسہ مسجد کے پیچھے ہے۔

(۱۰) قَرَأَ زَيدٌ ثُمَّ كَتَبَ بَعْدُ (۱۱) نَظَرْتُ أَمَامُ وَخَلْفُ (۱۲) ثُمَّ نَظَرْتُ فَوْقُ وَتَحْتُ (۱۳) خَرَجَ حَامِدٌ قَبْلُ وَ خَرَجْتُ بَعْدُ (۱۴) ذَهَبْتُ قَبْلُ وَرَجَعْتُ بَعْدُ۔

(ترجمہ) (۱۰) زید نے پڑھا پھر اُس نے بعد میں لکھا (۱۱) مَیں نے آگے اور پیچھے دیکھا (۱۲) پھر مَیں نے اُوپر اور نیچے دیکھا (۱۳) حامد پہلے نکلا اور میں بعد میں نکلا (۱۴) میں پہلے گیا اور بعد میں پلٹا۔

(قاعدہ) قَبْلُ، بَعْدُ، تَحْتُ، فَوْقُ، أَمَامُ، خَلْفُ، بھی اضافی نام ہیں لیکن اُن کے بعد کبھی تو مضاف الیہ ظاہر ہوتا ہے جیسے (۱) سے لے کر نمبر (۹) جملوں میں ہے اور کبھی ان کے بعد مضاف الیہ چھپا ہوتا ہے جیسے نمبر (۱۰) سے لے کر (۱۴) جملوں میں ہے۔ مضاف الیہ ظاہر ہوتا ہے تو ان اضافی ناموں کے آخری حرفوں پر زبر ہوتا ہے دیکھو (۱) سے لے کر (۹) تک جملے۔ جب ان کے بعد مضاف الیہ چھپا ہو تو ان اضافی ناموں کے آخری حرفوں پر پیش ہوتا ہے۔ دیکھو (۱۰) سے لے کر (۱۴) تک جملے۔ یہ یاد رکھیئے کہ اضافی ناموں کا مرکّب اسم نہیں بنتا اس لئے جملہ اسمیہ میں "مبتدا" نہیں ہوتا اور جملہ فعلیہ میں "فاعل" نہیں بنتا۔

(۱) اَلْمَغْرِبُ قَبْلَ الْعِشَاءِ (۲) هٰذَا وَقْتُ الصَّلٰوةِ، (۳) هٰذِهٖ صَلٰوةُ الْفَجْرِ (۴) أَنَا ذَهَبْتُ لِلصَّلٰوةِ إِلَى الْمَسْجِدِ (۵) عِنْدَ مَنْ كِتَابِيْ؟ (۶) كِتَابُكَ عِنْدِيْ (۷) قَرَأْتُ

قَبْلَ الصَّلٰوۃِ وَبَعْدَ ھَا۔

(ترجمہ) (۱) مغرب عشاء سے پہلے ہے (۲) یہ نماز کا وقت ہے۔ (۳) یہ فجر کی نماز ہے (۴) میں نماز کے لئے مسجد کی طرف گیا (۵) میری کتاب کس کے پاس ہے ؟ (۶) تیری کتاب میرے پاس ہے (۷) میں نے نماز سے پہلے اور اس کے بعد پڑھا۔

مشق (۱) عربی بنائیے :۔

(۱) یہ عصر کی نماز ہے (۲) تو کس کا بیٹا ہے ؟ (۳) میرا قلم کس کے پاس ہے ؟ (۴) تیرا گھر میرے سامنے ہے اور مدرسہ میرے پیچھے ہے (۵) زمین میرے نیچے ہے اور آسمان میرے اُوپر ہے ۔ (۶) میں پہلے گیا اور وہ میرے بعد گیا (۷) کیا وہ فجر سے پہلے آئی (۸) تو نماز کے لئے کہاں گیا (۹) میں نے وقت سے پہلے کھایا (۱۰) میں نے باپ کے ساتھ کھایا۔

مشق (۲) عربی صحیح کیجئے :۔

(۱) حَضَرَ بَعْدَ وَخَرَجْتُ قَبْلَ (۲) أَكَلْتُ قَبْلُ الصَّلٰوۃِ وَقَرَأْتُ بَعْدُھَا (۳) بَیْتِیْ أَمَامُ الْمَدْرَسَۃِ۔

۶- اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

3.6

(۶- چھٹا سبق)

ذُوْ: والا (مذکّر) ذَاتُ: والی (مؤنّث) جَمَالٌ: حُسن جمال، خوبصورتی۔ عِلْمٌ: عِلم، جاننا عَقْلٌ: عقل- أَدَبٌ: ادب اخلاق، ڈھنگ۔

(۱) هُوَ ذُوْ عِلْمٍ (۲) حَامِدٌ ذُوْ أَدَبٍ (۳) هِيَ ذَاتُ عَقْلٍ (۴) أَسْمَاءُ ذَاتُ جَمَالٍ (۵) رُقَيَّةُ ذَاتُ عِلْمٍ (۶) فَاطِمَةُ ذَاتُ أَدَبٍ (۷) ذَاكِرٌ ذُوْ جَمَالٍ (۸) ذُو الْعِلْمِ صَابِرٌ۔

(ترجمہ) (۱) وہ عِلم والا ہے (۲) حامد ادب والا ہے (۳) وہ عقل والی ہے (۴) اسماء حسن والی ہے (۵) رقیّہ عِلم والی ہے (۶) فاطمہ ڈھنگ والی ہے (۷) ذاکر جمال والا ہے (۸) عِلم والا صبر کرنے والا ہے۔

(قاعدہ) "ذُوْ" اور "ذَاتُ" اضافی نام ہیں جن کے بعد مضاف الیہ آتا ہے لیکن ان کا مرکب مبتدا بن سکتا ہے۔ دیکھئے جملہ نمبر (۸)

(۱) بِنْتُ زَيْدٍ كَاتِبَةٌ (۲) إِبْنُكَ قَارِئٌ (۳) إِمْرَأَةُ حَامِدٍ جَالِسَةٌ (۴) أُمُّهَا صَادِقَةٌ (۵) عَبْدُ اللهِ شَاكِرٌ۔

(ترجمہ) زید کی بیٹی لکھنے والی ہے (۲) تیرا بیٹا پڑھنے والا ہے۔

(۳) حامد کی بیوی بیٹھنے والی ہے (۴) اس کی ماں سچّی ہے (۵) اللہ کا بندہ شکر کرنے والا ہے۔

(قاعدہ) اُوپر کے پانچوں جُملے اسمیّہ جملے ہیں ان میں "مبتدا" مرکّب اضافی ہے، جیساکہ آپ نے پہلے پڑھا ہے "مبتدا" کے آخری حرف پر پیش ہوتا ہے۔ جب مرکّب اضافی مبتدا ہوتا ہے تو یہ پیش "مضاف" کے آخری حرف پر ہوتا ہے مثلاً پہلے جُملہ میں "بِنْتُ زَيْدٍ" میں بِنْتُ کی "تُ"۔

(۱) خَدِيْجَةُ أُمُّ نَجِيْبٍ (۲) حَامِدٌ أُسْتَاذُ الْمَدْرَسَةِ (۳) اَلْمَسْجِدُ بَيْتُ اللهِ (۴) هٰذَا مَاءُ النَّهْرِ (۵) هٰذَا مَكْتَبُ الْأَبِ۔

(ترجمہ) (۱) خدیجہ نجیب کی ماں ہے (۲) حامد مدرسہ کا اُستاد ہے۔ (۳) مسجد اللہ کا گھر ہے (۴) یہ دریا کا پانی ہے (۵) یہ باپ کا دفتر ہے۔

(قاعدہ) اُوپر کے پانچوں جُملے اسمیّہ جملے ہیں، اِن میں "خبر" مرکّب اضافی ہے۔ جیساکہ آپ نے پہلے پڑھا خبر کے آخری حرف پر پیش ہوتا ہے۔ جب خبر مرکّب اضافی ہو تو یہ پیش "مضاف" کے آخری حرف پر ہوتا ہے مثلاً پہلے جملہ میں "أُمُّ نَجِيْبٍ" میں "أُمُّ" کا "مُّ"۔

(۱) ذَهَبَ عَبْدُ اللهِ (۲) صَبَرَتْ أُمُّ نَجِيْبٍ (۳) كَذَبَ تِلْمِيْذُكَ (۴) كَتَبَتْ تِلْمِيْذَتُكِ (۵) صَدَقَ ابْنُهُ۔

(قاعدہ) اُوپر پانچ فعلیہ جملے ہیں۔ ان میں "فاعل" مرکّب اضافی

ہیں، جیسا کہ آپ نے پہلے پڑھا ہے فاعل کے آخری حرف پر پیش ہوتا ہے، جب "فاعل" مرکب اضافی ہو تو یہ پیش "مضاف" کے آخری حرف پر لگتا ہے جیسے پہلے جملہ میں "عَبْدُاللّٰهِ" میں "عَبْدُ" کی "دُ" پر۔

(۱) أَبُوْبَكْرٍ صَادِقٌ (۲) أَبُوْ زَيْدٍ عَالِمٌ (۳) أَخُوْ نَجِيْبٍ ذُوْمَالٍ
(۴) أَخُوْكَ أَبُوْحَامِدٍ (۵) أَبُوْهَا أَخُوْكِ۔

(ترجمہ) (۱) بکر کا باپ سچ بولنے والا ہے (۲) زید کا باپ عالم ہے (۳) نجیب کا بھائی مال والا ہے (۴) تیرا بھائی حامد کا باپ ہے (۵) اس (مؤنث) کا باپ تیرا (مؤنث کا) بھائی ہے۔

(**قاعدہ**) أَبٌ اور أَخٌ جب "مضاف" ہو تو اُن کے آخر میں "و" بڑھا دیا جاتا ہے مثلاً "أَبُوْ بَكْرٍ" اگر أَبُ بَكْرٍ کہیں تو غلط ہوگا لیکن جب یہ مضاف نہ ہوں تو پھر ان کے آخر میں "و" نہیں بڑھایا جاتا جیسے "كِتَابُ الْأَبِ، قَلَمُ الْأَخِ" یہاں "الْأَبِ اور الْأَخِ" مضاف الیہ ہیں۔

(۱) قَرَأْتُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ (۲) شَرِبْتُ مِنْ مَاءِ النَّهْرِ
(۳) دَخَلْتُ مِنْ بَابِ الْبَيْتِ (۴) جَلَسْتُ عَلٰى سَرِيْرِكَ
(۵) كَتَبْتُ بِقَلَمِيْ (۶) كَتَبْتُ عَلٰى كُرَّاسَتِهَا (۷) ذَهَبْتُ إِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ (۸) نَظَرْتُ إِلٰى وَجْهِكَ (۹) رَجَعْتُ إِلٰى رَبِّيْ
(۱۰) ذَهَبْتُ إِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ (۱۱) كَتَبَ بِقَلَمِ الرَّصَاصِ۔

(ترجمہ) (۱) میں نے اللہ کی کتاب میں سے پڑھا (۲) میں نے دریا کے پانی میں سے پیا (۳) میں گھر کے دروازہ سے داخل ہوا (۴) میں تیرے

پلنگ پر بیٹھا (۵)، مَیں نے اپنے قلم سے لکھا (۶)، مَیں نے اس (مؤنث) کی کاپی پر لکھا (۷)، مَیں اللہ کے گھر تک گیا (۸)، مَیں نے تیرے چہرہ کی طرف دیکھا۔ (۹)، مَیں اپنے رب کی طرف پلٹا (۱۰)، مَیں عبداللہ کی طرف گیا (۱۱)، اُس نے پنسل سے لکھا۔

(**قاعدہ**) مندرجہ بالا جملوں میں ہر مرکّب اضافی سے پہلے "حرفِ جار" ہے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے حرفِ جار کے بعد جو اسم ہوتا ہے اِس پر زیر ہوتا ہے، مرکب اضافی میں یہ زیر "مضاف" کے آخری حرف پر لگتا ہے۔ مضاف الیہ پر تو پہلے ہی زیر ہوتا ہے۔ دیکھئے "عَبْدُ اللّٰهِ" مرکّب اضافی ہے اس میں مضاف "عَبْدُ" ہے۔ جب اس کے شروع میں "اِلیٰ" بڑھایا تو اِلیٰ عَبْدِ اللّٰهِ ہوگیا۔

(۱) ذَهَبْتُ إِلیٰ أَبِی بَكْرٍ (۲) اَلْكِتَابُ لِأَخِيْكَ (۳) أَنَا مَعَ ذِیْ عِلْمٍ (۴) نَظَرَتْ مَرْيَمُ إِلیٰ أَبِيْهَا (۵) جَلَسْتُ عِنْدَ أَبِیْ زَيْدٍ (۶) هٰذَا لِأَخِیْ بَكْرٍ۔

(ترجمہ) (۱) مَیں بکر کے باپ کی طرف گیا (۲) کتاب تیرے بھائی کے لئے ہے (۳)، مَیں علم والے کے ساتھ ہوں (۴) مریم نے اپنے باپ کی طرف دیکھا (۵)، مَیں زید کے باپ کے پاس بیٹھا (۶)، یہ بکر کے بھائی کے لئے ہے۔

(**قاعدہ**) یہ پہلے بتایا گیا ہے کہ "أَبٌ" اور "أَخٌ" جب مضاف ہوتے ہیں تو پیش کے ساتھ ان کے آخر میں "و" بڑھ جاتا ہے۔ مثلاً أَخُوْكَ

لیکن جب ایسے مرکب سے پہلے حرفِ جار یا اضافی نام آجائے تو یہ واو "ی" بن جاتا ہے۔ مثلاً "مِنْ أَخِيْكَ" "عِنْدَ أَخِيْكَ"۔ اسی طرح ذُوْ کا واو بھی "ی" بن جاتا ہے مثلاً "ذُوْ مَالٍ" سے "إِلىٰ ذِيْ مَالٍ" یا "مَعَ ذِيْ مَالٍ"۔

مشق (۱) عربی بنائیے :-

(۱) بکر کا باپ علم والا ہے (۲) لڑکی کی ماں ادب والی ہے (۳) زید کی بہن شکر کرنے والی ہے (۴) یہ شہر کا مدرسہ ہے (۵) اُس کی بیٹی نے سُنا (۶) مَیں نے زید کے بھائی سے سُنا (۷) وہ شہر کے دروازہ سے داخل ہوئی (۸) مَیں تیرے باپ کی طرف پلٹا (۹) کیا تُو نے فونٹن پن سے لکھا (۱۰) مَیں ادب والے کے ساتھ ہوں (۱۱) کیا تُو نے بکر کے باپ سے سُنا؟ (۱۲) کتاب حامد کے بھائی کی ہے۔

مشق (۲) جُملے صحیح کیجئے :-

(۱) أَنَا مَعَ أَبُوْكَ (۲) كَتَبْتُ بِالْقَلَمُ الْحِبْرُ (۳) هُوَ ذِيْ عِلْمٍ (۴) اَلسَّيَّارَةُ لِأَبُوْبَكْرٍ (۵) عَطِيَّةُ ذُوْ عِلْمٍ (۶) أَنَا عَلىٰ أَرْضُ اللهُ۔

(**ملحوظہ**) "اپنا، اپنی، اپنے" کے لئے اس حصّہ کے دوسرے سبق میں بتائی ہوئی ضمیریں استعمال ہوتی ہیں بشرطیکہ ان سے پہلے ان کے مطابق اسم یا ضمیر ہو، خط کشیدہ اسموں میں مثالیں دیکھئے: (۱) اَنْتَ فِيْ دُكَّانِكَ (تو اپنی دکان میں ہے) (۲) اَنَا مَعَ اَبِيْ (میں اپنے باپ کے ساتھ ہوں) (۳) مَرْيَمُ فِيْ بَيْتِهَا (مریم اپنے گھر میں ہے)۔

3-6

٧۔ اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

(٧ ۔ ساتواں سبق)

حَمْدٌ : تعریف۔خوبی مُلْكٌ : حکومت ، پادشاہی

(١) لِمَنِ الْحَمْدُ ؟ (٢) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (٣) لِمَنِ الْمُلْكُ ؟ (٤) اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ (٥) لِمَنِ الْكِتَابُ ؟ (٦) اَلْكِتَابُ لِحَامِدٍ (٧) بِمَ كَتَبْتَ ؟ (٨) كَتَبْتُ بِقَلَمٍ (٩) فِيْمَ كَتَبْتَ ؟ (١٠) كَتَبْتُ فِي الْكُرَّاسَةِ (١١) إِلٰى مَ نَظَرْتَ ؟ (١٢) نَظَرْتُ إِلَى الشَّمْسِ (١٣) لِمَ ذَهَبْتَ إِلَى الْمَسْجِدِ ؟ (١٤) ذَهَبْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ لِلصَّلٰوةِ (١٥) مِمَّ قَرَأْتَ ؟ (١٦) قَرَأْتُ مِنَ الْقُرْآنِ۔

(ترجمہ) (١) تعریف کس کے لئے ہے ؟ (٢) تعریف اللہ کے لئے ہے۔ (٣) حکومت کس کے لئے ہے ؟ (٤) حکومت اللہ کے لئے ہے (٥) کتاب کس کے لئے ہے ؟ (٦) کتاب حامد کے لئے ہے (٧) تُو نے کس چیز سے لکھا ؟ (٨) مَیں نے قلم سے لکھا (٩) تُو نے کس چیز میں لکھا ؟ (١٠) مَیں نے کاپی میں لکھا (١١) تُو نے کس چیز کی طرف دیکھا ؟ (١٢) مَیں نے سورج کی طرف دیکھا (١٣) تُو مسجد کی طرف کیوں (کس لئے) گیا ؟ (١٤) مَیں مسجد کی طرف نماز کے لئے گیا (١٥) تُو نے کس چیز میں سے پڑھا ؟ (١٦) مَیں نے قرآن میں سے پڑھا۔

(قاعدہ) حرفِ جار جس طرح ظاہر ناموں سے پہلے آتے ہیں چھپے ناموں سے پہلے بھی آتے ہیں۔ لیکن وہ چھپے ناموں پر زیر نہیں لگاتے۔ کیونکہ چھپے نام اپنی حالت پر رہتے ہیں، "مَا" جو سوالیہ نام ہے جب اُس سے پہلے حرفِ جار آتا ہے تو اُس کے آخر کا الف اُڑجاتا ہے جیسے فِیْ اور مَا سے فِیْمَ (کس چیز میں) ب اور مَا سے بِمَ (کس چیز سے) مِنْ اور مَا سے مِمَّ (کس چیز سے) لِ اور مَا سے لِمَ (کس لئے، کیوں)

لِمَنْ (کس کے لئے) لِ اور مَنْ سے مل کر بنا ہے۔ اس کے آخر کا نون ساکن ہے ملا کر پڑھنے کے لئے اس پر زیر ہوتا ہے، جیسے "لِمَنِ الْکِتَابُ"۔

(۱) مَنْ فِی الْبَیْتِ ؟ (۲) فِی الْبَیْتِ حَامِدٌ وَزَاهِدٌ وَمَرْیَمُ (۳) إِلٰی أَیْنَ ذَهَبْتَ ؟ (۴) ذَهَبْتُ إِلَی الْمَدْرَسَةِ وَالْمَسْجِدِ (۵) مِنْ أَیْنَ خَرَجَ الْأُسْتَاذُ ؟ (۶) خَرَجَ الْأُسْتَاذُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ (۷) مِنْ أَیْنَ دَخَلْتَ فِی الْبَیْتِ ؟ (۸) دَخَلْتُ فِی الْبَیْتِ مِنَ الْبَابِ (۹) اللّٰهُ مَعَ الصَّادِقِ۔

(ترجمہ) (۱) گھر میں کون ہے ؟ (۲) گھر میں حامد اور زاہد اور مریم ہیں (۳) تو کہاں تک گیا ؟ (۴) میں مدرسہ اور مسجد تک گیا (۵) اُستاد کہاں سے نکلا ؟ (۶) اُستاذ مدرسہ سے نکلا (۷) تو گھر میں کہاں سے داخل ہوا (۸) میں گھر میں دروازہ سے داخل ہوا۔

(۹) اللہ سچے کے ساتھ ہے۔

مشق (۱) عربی بنائیے:-

(۱) تُو نے جھوٹ کیوں کہا؟ (۲) تُو نے کس چیز سے سُنا؟ (۳) تُو نے کہاں سے دیکھا اور کہاں سے سُنا؟ (۴) میرے پاس کتاب اور کاپی اور قلم ہے (۵) گھر کس کے لئے ہے؟ (۶) گھر میرے لئے ہے۔ (۷) تو کس چیز میں بیٹھا؟ (۸) تعریف اللہ کے لئے ہے (۹) حکومت کس کے لئے ہے؟ (۱۰) حکومت اللہ کے لئے ہے ؂

اِس کتاب کو ختم کرنے والے سے!

اِس کتاب میں اضافت اور مرکّبِ اضافی سے متعلق آپ نے جو کچھ پڑھا ہے مہربانی فرما کر اگلا حصّہ شروع کرنے سے قبل اسے ایک بار پھر ذہن نشین کر لیجئے۔

مؤلّف

مشقوں کے صحیح حل

پہلا سبق ۔ مشق (۱) یَا اَرْضُ (۲) یَانَارُ (۳) یَا سَمَاءُ (۴) یَا اَللّٰہُ (۵) یَامَرْیَمُ (۶) یَا اَیُّھَا الْکَافِرُ (۷) یَا اَیَّتُھَا الْمُؤْمِنَۃُ (۸) یَا اِقْبَالُ (۹) یَا اَیُّھَا الرَّجُلُ (۱۰) یَا اَیُّھَا الْجَاھِلُ (۱۱) یَا اَیَّتُھَا الصَّابِرَۃُ ۔

مشق (۲)

جملہ	اسم	فعل	حرف	جملہ	اسم	فعل	حرف	جملہ	اسم	فعل	حرف
(۳)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	(۵)	[illegible]	[illegible]	[illegible]	(۷)	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مشق (۳)

بیچ کے حرف پر زیر	بیچ کے حرف پر زبر	بیچ کے حرف پر پیش
(۱) شَرِبَ (۲) جَھِلَ	(۲) دَخَلَ (۴) فَعَلَ	(۳) کَبُرَ (۶) صَغُرَ

دوسرا سبق ۔ مشق (۱) عربی جملے (۱) ھٰذِہٖ غُرْفَۃٌ فِیْھَا سَرِیْرٌ (۲) ھٰذَا سَرِیْرٌ عَلَیْہِ اَبٌ (۳) ھٰذَا کُرْسِیٌّ وَ اَنَا جَلَسْتُ عَلَیْہِ (۴) ھٰذَا مَسْجِدٌ اَنَا دَخَلْتُ فِیْہِ (۵) ھٰذَا بَحْرٌ وَ فِیْہِ سَفِیْنَۃٌ (۶) ھٰذِہٖ سَفِیْنَۃٌ وَ فِیْھَا رَجُلٌ (۷) ھٰذِہٖ دَوَاۃٌ فِیْھَا قَلَمٌ (۸) ھَلْ لَکَ قَلْبٌ ؟ (۹) ھَلْ لَکِ اَخٌ ؟ (۱۰) نَعَمْ لِی اَخٌ ۔

مشق (۲) عربی کے صحیح جملے :۔ (۱) ھٰذِہٖ یَدٌ فِیْھَا قَلَمٌ (۲) ھٰذَا بَیْتٌ اَنَا ذَھَبْتُ اِلَیْہِ (۳) یَا مَرْیَمُ ! ھَلْ لَکِ بَیْتٌ ؟ (۴) یَا حَامِدُ ! ھَلْ لَکَ قَلْبٌ ؟ (۵) یَا اَیُّھَا الْکَافِرُ ! اَنْتَ رَاجِعٌ اِلَی اللّٰہِ ۔

تیسرا سبق ۔ مشق (۱) عربی بنائیے :۔ (۱) قَلَمُ اُسْتَاذٍ (۲) کِتَابُ التِّلْمِیْذِ ۔ (۳) کُرَّاسَۃُ تِلْمِیْذَۃٍ (۴) رَسُوْلُ اللّٰہِ (۵) بَیْتُ اللّٰہِ (۶) کِتَابُ اللّٰہِ ۔

(۷) بِنْتُ الأُخْتِ (۸) أُمُّ الأُمِّ (۹) دَرَّاجَةُ الأَبِ (۱۰) حِمَارُ الْجَاهِلِ (۱۱) هٰذَا مَاءُ النَّهْرِ (۱۲) اَلْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ (۱۳) هٰذَا بَابُ الْمَسْجِدِ (۱۴) أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ (۱۵) مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

مشق (۲) مرکّب اضافی صحیح کیجئے :۔(۱) كَلْبُ حَامِدٍ (۲) رَسُوْلُ اللّٰهِ (۳) بَطْنُ رَجُلٍ (۴) أَرْضُ اللّٰهِ (۵) نَارُ اللّٰهِ (۶) مَاءُ نَهْرٍ (۷) قَلْبُ الرَّجُلِ۔

چوتھا سبق مشق (۱) عربی بنائیے :۔(۱) دَرَّاجَةُ مَنْ هٰذِهٖ ؟ (۲) عَبْدُ مَنْ أَنْتَ ؟ (۳) مَا اسْمُكِ ؟ (۴) حِمَارُ مَنْ هٰذَا ؟ (۵) أَهٰذَا كَلْبُكَ ؟ (۶) هٰذِهٖ جَرِيْدَتُهَا (۷) هٰذَا وَجْهِيْ (۸) هٰذِهٖ يَدِيْ وَهٰذِهٖ عَيْنِيْ (۹) أَيْنَ ابْنِيْ ؟ (۱۰) أَيْنَ بَيْتُكِ ؟۔

مشق (۲)

مبتدا مرکّب اضافی ہے	خبر مرکّب اضافی ہے
(۱) اِسْمِيْ نَجِيْبٌ	(۱) مَنْ رَبُّكَ ؟
(۲) سَرِيْرُكَ فِي الْغُرْفَةِ	(۲) مَا اسْمُكَ ؟

پانچواں سبق مشق (۱) عربی بنائیے :۔(۱) هٰذِهٖ صَلٰوةُ الْعَصْرِ (۲) اِبْنُ مَنْ أَنْتَ ؟ (۳) عِنْدَ مَنْ قَلَمِيْ ؟ (۴) بَيْتُكَ أَمَامِيْ وَالْمَدْرَسَةُ خَلْفِيْ (۵) اَلْأَرْضُ تَحْتِيْ وَالسَّمَاءُ فَوْقِيْ (۶) ذَهَبْتُ قَبْلُ وَذَهَبَ بَعْدِيْ (۷) أَحَضَرْتَ قَبْلَ الْفَجْرِ؟ (۸) أَيْنَ ذَهَبْتَ لِلصَّلٰوةِ؟ (۹) أَكَلْتُ قَبْلَ الْوَقْتِ (۱۰) أَكَلْتُ مَعَ الْأَبِ

مشق (۲) عربی صحیح کیجئے :۔(۱) حَضَرَ بَعْدُ وَخَرَجْتُ قَبْلُ (۲) أَكَلْتُ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَقَرَأْتُ بَعْدَهَا (۳) بَيْتِيْ أَمَامَ الْمَدْرَسَةِ۔

چھٹا سبق۔ مشق (۱) عربی بنائیے :۔ (۱) أَبُوْ بَكْرٍ ذُوْ عِلْمٍ (۲) أُمُّ الْبِنْتِ ذَاتُ أَدَبٍ (۳) أُخْتُ زَيْدٍ شَاكِرَةٌ (۴) هٰذِهٖ مَدْرَسَةُ الْبَلَدِ (۵) سَمِعْتُ بِنْتَهَا (۶) سَمِعْتُ مِنْ أَخِيْ زَيْدٍ (۷) دَخَلْتُ مِنْ بَابِ الْبَلَدِ (۸) رَجَعْتُ إِلٰى أَبِيْكَ (۹) أَكَتَبْتَ بِقَلَمِ الْحِبْرِ ؟ (۱۰) أَنَا مَعَ ذِيْ أَدَبٍ (۱۱) أَسَمِعْتَ مِنْ أَبِيْ بَكْرٍ ؟ (۱۲) أَلْكِتَابُ لِأَخِيْ حَامِدٍ۔ ۳۲

مشق (۲) جملے صحیح کیجئے :۔ (۱) أَنَا مَعَ أَبِيْكَ (۲) كَتَبْتُ بِقَلَمِ الْحِبْرِ (۳) هُوَ ذُوْ عِلْمٍ (۴) اَلسَّيَّارَةُ لِأَبِيْ بَكْرٍ (۵) عَطِيَّةُ ذَاتُ عِلْمٍ (۶) أَنَا عَلٰى أَرْضِ اللّٰهِ۔

ساتواں سبق۔ مشق (۱) عربی بنائیے :۔ (۱) لِمَ كَذَبْتَ ؟ (۲) بِمَ سَمِعْتَ ؟ (۳) مِنْ أَيْنَ نَظَرْتَ وَمِنْ أَيْنَ سَمِعْتَ (۴) عِنْدِيْ كِتَابٌ وَكُرَّاسَةٌ وَقَلَمٌ (۵) لِمَنِ الْبَيْتُ ؟ (۶) اَلْبَيْتُ لِيْ (۷) فِيْمَ جَلَسْتَ ؟ (۸) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۹) لِمَنِ الْمُلْكُ ؟ (۱۰) اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ۔

ناشر .... عزیز الرحمٰن

مطبع ....

تعداد .... ۱۰۰۰ ۴ و ۲

رفاقت نمبر ! ۲ ۲ ۲ ۳ ۱۱ (دینی) حصہ ۳